بھی جانتے ہیں کہ اگر ان کے بارے میں علم ہو گیا تو ان کے خلاف کارروائی ہو سکتی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہ کی نشانی یہ بھی بیان کی ہے کہ گناہ وہ ہے جس سے تیرے دل میں خلش پیدا ہو اور تو اسے لوگوں کے سامنے کرنے کو ناپسند کرے۔ اسی لیے اس ادارے کی کتب شائع کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ وہ باقاعدہ بات چیت کر کے معاملہ طے کریں اور اس کے بعد اس کی اشاعت کریں۔ (مولانا عبدالمالک)

قسطوں پر گاڑی خریدنا

س: آج کل بنک لیز پر (قسطوں میں) گاڑیاں دیتے ہیں۔ ماہانہ ۶ ہزار روپے قسط ادا کرنا ہوتی ہے، اور تین سال کی مدت میں پوری ادائیگی کرنا ہوتی ہے۔ بنک اس مد میں، مروجہ قیمت سے ۵۰ ہزار روپے زاید رقم وصول کرتا ہے۔ اس میں سہولت یہ ہے کہ یک مشت رقم کی ادائیگی نہیں کرنا پڑتی، نیز دیگر کاروباروں میں بھی نقد اور ادھار قیمت کا فرق رائج ہے۔ کیا بنک کی اس نوعیت کی اسکیم جائز ہے؟

ج: قسطوں پر گاڑیوں کی قیمت طے شدہ ہو اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے قسطیں بروقت ادا نہ کی جاسکیں تو قیمت میں مزید اضافہ نہ ہو، تو ایسی صورت میں گاڑیوں کی خرید و فروخت غیرسودی ہوگی اور غیرسودی ہونے کی وجہ سے ان کی خریداری جائز ہوگی۔ البتہ ایسی شکل میں بہت زیادہ منافع لینا اور بہت زیادہ مہنگی کر کے فروخت کرنا اخلاق حسنہ کے خلاف ہوگا۔ اس صورت میں گاڑی مہنگی فروخت کرنا غیرسودی تو ہے لیکن اتنی زیادہ مہنگی فروخت کرنا کہ سودی منافع کا بدل مہنگا کر کے حاصل کر لیا جائے، اگرچہ حرام تو نہیں ہوگا لیکن اس کی حوصلہ افزائی بھی نہیں کی جائے گی۔ اس لیے کمپنیوں کو مالیت پر چیزیں بہت زیادہ مہنگی کر کے فروخت نہیں کرنی چاہییں، نیز اگر بروقت قسطیں ادا نہ کرنے کی وجہ سے قیمت بڑھا دی جائے یا جرمانے کے نام سے رقم لی جائے تو یہ بھی ناروا ہوگا اور سود شمار ہوگا۔ (ع - م)